روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 15 جولائی 2006ء 18 جمادی الثانی 1427 ہجری 15 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 156

قرآن کریم کا بہترین حصہ

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک سفر میں تھے جب آپ نے ایک جگہ پڑاؤ کیا تو ایک شخص سے فرمایا کیا میں تمہیں قرآن کے سب سے افضل حصہ کے بارہ میں نہ بتاؤں پھر آپؐ نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کی۔

(مستدرک حاکم کتاب فضائل القرآن جلد1 صفحہ 747 حدیث نمبر:2056)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک پیاری دعا

سب سے پیاری دعا جو عین محل اور موقع سوال کا ہمیں سکھاتی ہے اور فطرت کے روحانی جوش کا نقشہ ہمارے سامنے رکھتی ہے وہ دعا ہے جو خدائے کریم نے اپنی کتاب قرآن شریف میں یعنی سورۃ فاتحہ میں ہمیں سکھائی ہے اور وہ یہ ہے:۔..........تمام پاک تعریفیں جو ہوسکتی ہیں۔اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پیدا کرنے والا اور قائم رکھنے والا ہے۔ ....وہی خدا جو ہمارے اعمال سے پہلے ہمارے لئے رحمت کا سامان میسر کرنے والا ہے۔اور ہمارے اعمال کے بعد رحمت کے ساتھ جزاء دینے والا ہے۔ ....وہ خدا جو جزاء کے دن کا وہی ایک مالک ہے۔کسی اور کو وہ دن نہیں سونپا گیا۔..............اے وہ جوان تعریفوں کا جامع ہے ہم تیری ہی پرستش کرتے ہیں۔اور ہم ہر ایک کام میں توفیق تجھ ہی سے چاہتے ہیں۔اس جگہ ہم کے لفظ سے پرستش کا اقرار کرنا اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے۔کہ ہمارے تمام قویٰ تیری پرستش میں لگے ہوئے ہیں اور تیرے آستانہ پر جھکے ہوئے ہیں۔کیونکہ انسان باعتبار اپنے اندرونی قویٰ کے ایک جماعت اور ایک امت ہے اور اس طرح پر تمام قویٰ کا خدا کو سجدہ کرنا، یہی وہ حالت ہے جس کو.............کہتے ہیں۔ ....ہمیں اپنی سیدھی راہ دکھلا اور اس پر ثابت قدم کر کے ان لوگوں کی راہ دکھلا جن پر تیرا انعام واکرام ہے۔اور تیرے مورد فضل وکرم ہوگئے ہیں ....اور ہمیں ان لوگوں کی راہوں سے بچا جن پر تیرا غضب ہے اور جو تجھ تک نہیں پہنچ سکے اور راہ کو بھول گئے۔آمین۔اے خدا! ایسا ہی کر۔

یہ آیات سمجھا رہی ہیں کہ خدا تعالیٰ کے انعامات جو دوسرے لفظوں میں فیوض کہلاتے ہیں انہی پر نازل ہوتے ہیں جو اپنی زندگی کی خدا کی راہ میں قربانی دے کر اور اپنا تمام وجود اس کی راہ میں وقف کر کے اور اس کی رضا میں محو ہو کر پھر اس وجہ سے دعا میں لگے رہتے ہیں کہ تا جو کچھ انسان کو روحانی نعمتوں اور خدا کے قرب اور وصال اور اس کے مکالمات اور مخاطبات میں سے مل سکتا ہے وہ سب ان کو ملے اور اس دعا کے ساتھ اپنے تمام قویٰ سے عبادت بجالاتے ہیں اور گناہ سے پرہیز کرتے اور آستانہ الٰہی پر پڑے رہتے ہیں۔اور جہاں تک ان کے لئے ممکن ہے اپنے تئیں بدی سے بچاتے ہیں اور غضب الٰہی کی راہوں سے دور رہتے ہیں۔سو چونکہ وہ ایک اعلیٰ ہمت اور صدق کے ساتھ خدا کو ڈھونڈتے ہیں۔اس لئے اس کو پالیتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی پاک معرفت کے پیالوں سے سیراب کئے جاتے ہیں۔اس آیت میں جو استقامت کا ذکر فرمایا یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سچا اور کامل فیض جو روحانی عالم تک پہنچاتا ہے۔کامل استقامت سے وابستہ ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص 381)

بیوت الحمد منصوبہ

آپ کی اعانت کا منتظر ہے

❁ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور مبارک کی ایک نہایت اہم تحریک، بیوت الحمد منصوبہ ہے۔جس کے تحت جماعت احمدیہ میں غریبوں، بیواؤں اور امداد کے مستحق افراد وخواتین کے لئے ضرورت کے مطابق بیوت الحمد کے نام سے ایک رہائشی کالونی بنائی گئی ہے۔اس کالونی میں ایک صد گھر تعمیر کئے گئے ہیں اور اس طرح کالونی میں ایک سو خاندان رہائش پذیر ہیں کالونی کے علاوہ پاکستان کے مختلف شہروں میں 652 مستحق خاندانوں کیلئے ان کی ملکیتی زمین پر گھروں کی تعمیر اور توسیع کرائی جاچکی ہے۔

یہ تمام امور اس بابرکت تحریک میں دل کھول کر مالی قربانی پیش کرنے کے لئے بیان کئے گئے ہیں۔ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کی وجہ سے زیادہ اعانت کی ضرورت ہے۔احباب کرام مالی قربانی میں ایک مکان تعمیر کرنے کے مکمل اخراجات یا حسب استطاعت اعانت پیش فرما سکتے ہیں۔جو مقامی جماعت کے انتظام کے تحت بھجوائیں یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرمائیں۔اللہ تعالیٰ آپ کے مال ونفوس میں بہت برکت عطا فرمائے۔آمین (صدر بیوت الحمد منصوبہ۔ربوہ)

امتحان برائے وظائف

❁ لجنہ اماء اللہ پاکستان کے زیر اہتمام جاری شدہ وظائف حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ و حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کیلئے امتحان برائے سال 2006ء مورخہ 13۔اگست 2006ء کو صبح 9:00 بجے لجنہ ہال میں ہونگے۔طالبات نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ پاکستان)

احباب محتاط رہیں

❁ ایک شخص وسیم احمد جو کہ گجرات کے علاقہ سے تعلق رکھتا ہے اس کا جماعت احمدیہ سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہ ہے یہ اپنے آپ کو احمدی ظاہر کر کے احباب سے پیسے بٹورتا ہے۔احباب محتاط رہیں۔
(ناظر امور عامہ)

جاں تو تیرے در پہ قرباں ہو گئی

میں ترا در چھوڑ کر جاؤں کہاں
چینِ دل آرامِ جاں پاؤں کہاں

یاں نہ گر روؤں کہاں روؤں بتا
یاں نہ چلّاؤں تو چلّاؤں کہاں

تیرے آگے ہاتھ پھیلاؤں نہ گر
کِس کے آگے اور پھیلاؤں کہاں

جاں تو تیرے دَر پہ قرباں ہو گئی
سر کو پھر مَیں اور ٹکراؤں کہاں

کون غمخواری کرے تیرے سوا
بارِ فکر و حزن لے جاؤں کہاں

دل ہی تھا سو وہ بھی تجھ کو دے دیا
اب میں امیدوں کو دفناؤں کہاں

بڑھ رہی ہے خارشِ زخمِ نہاں
کس طرح کھجلاؤں کھجلاؤں کہاں

کثرتِ عصیاں سے دامن تر ہوا
ابرِ اشکِ توبہ برساؤں کہاں

کلام محمود

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم انور محمود خان صاحب بابت ترکہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب)

ورثاء محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے درخواست دی ہے کہ مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ابن حضرت مولانا ذوالفقار علی خان صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام حسب ذیل جائیداد ہے۔ 1۔ ایک کنال قطعہ اراضی 8 / 2 3 دارالیمن وسطی ربوہ 2۔ ایک مکان 483/19 فیڈرل بی ایریا کراچی۔ لہٰذا درخواست ہے کہ یہ جائیداد مکرم انور محمود خان صاحب کے نام منتقل کر دی جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم انور محمود خان صاحب۔ پسر
2۔ مکرمہ شوکت گوہر صاحبہ۔ دختر
3۔ مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ۔ دختر
4۔ مکرمہ امۃ الحی صاحبہ۔ دختر۔

ورثاء محترمہ فرحت الدین صاحبہ دختر۔

5۔ مکرم فاتح محمد الہ دین صاحب۔ داماد
6۔ مکرم سلطان الہ دین صاحب۔ نواسہ
7۔ مکرم خالد الہ دین صاحب۔ نواسہ
8۔ مکرمہ مبارکہ نصرت صاحبہ۔ نواسی
9۔ مکرمہ صالحہ قریشی صاحبہ۔ نواسی
10۔ مکرمہ منصورہ قریشی صاحبہ۔ نواسی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (شکریہ)

(ناظم دارالقضاء)

سانحہ ارتحال

مکرم تنویر احمد صاحب جلد ساز فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے ماموں زاد بھائی محترم مظفر احمد صاحب وڑائچ (وڑائچ شاپنگ سینٹر) ابن محترم بشارت احمد صاحب وڑائچ رحمٰن کالونی ربوہ جو جلسہ سالانہ یو۔کے 2006ء میں شمولیت کیلئے لندن گئے تھے مورخہ 30 جون 2006ء کو بعمر 36 سال بقضائے الٰہی لندن میں وفات پا گئے۔ مورخہ 6 جولائی 2006ء کو قبل نماز ظہر پیارے آقا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مورخہ 9 جولائی کو میت لندن سے ربوہ پہنچی اور بعد نماز عصر بیت المبارک میں نماز جنازہ مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور تدفین مکمل ہونے پر محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر عمومی نے دعا کروائی۔ محترم شیخ فضل حق صاحب آف دارالیمن شرقی کے داماد تھے مرحوم نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خود ہی ان کا حامی و ناصر اور کفیل ہو۔

ملازمت کے مواقع

حکومت پاکستان وزارت داخلہ کو اسسٹنٹ سٹینو ٹائپسٹ لائبریرین، یو ڈی سی، ایل ڈی سی، ڈرائیور اور نائب قاصد درکار ہیں۔ میٹرک انٹر اور بی اے نوجوان درخواستیں دے سکتے ہیں۔ مزید تفصیل کیلئے 8 جولائی 2006ء کا اخبار ''جنگ'' ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالرزاق صاحب اٹھوال کارکن بہشتی مقبرہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے خالو اور خسر مکرم محمد حسین گل صاحب ابن مکرم اللہ دتہ صاحب نصیر آباد رحمٰن ربوہ مورخہ 22 جون 2006ء کو بقضائے الٰہی بعمر 87 سال وفات پا گئے۔ اسی روز نماز عصر کے بعد ان کی نماز جنازہ بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ مرحوم نے 1942ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دست مبارک پر بیعت کی آپ پنجوقتہ باجماعت نماز کے عادی تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے مکرم ارشاد علی صاحب کارکن بہشتی مقبرہ، مکرم نعمت علی صاحب، مکرم کرامت علی صاحب، مکرم مختار احمد صاحب اور مکرم عبدالستار صاحب نیز دو بیٹیاں مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شریف احمد باجوہ صاحب اور مکرمہ قانتہ پروین صاحبہ اہلیہ خاکسار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات عطا ہونے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

صفائی ایمان کا حصہ ہے

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم عبدالوہاب احمد شاہد صاحب

جادو اور ٹونے ٹوٹکے حقیقت میں کوئی چیز نہیں ہیں

اللہ تعالیٰ اپنے برگزیدہ بندوں کو ساحرانہ سازشوں سے محفوظ رکھتا ہے

مذہب سے دوری اور قرآنی تعلیم سے ناواقفیت کے نتیجہ میں معاشرے میں کئی قسم کے لایعنی امور تعویذ گنڈے، جادو ٹونے اور کئی نوع کی بدعات اور بدرسومات راہ پا گئی ہیں۔ یہ سب ایسے امور ہیں جن کا دین اور شریعت سے دور کا بھی کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس وقت ان سطور میں صرف جادو ٹونے کے متعلق کچھ بیان کرنا مقصود ہے۔ سو جاننا چاہئے کہ قرآن کریم جو کامل و مکمل شریعت ہے اس میں جادو ٹونے یا جنتر منتر نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ قرآن کریم نے لفظ ''سحر'' استعمال کیا ہے اس کے عام معنے جادو کے بھی لئے جاتے ہیں مگر قرآن کریم نے فی الحقیقت اس لفظ کو زیادہ دھوکہ فریب جھوٹ افتراء، ملمع سازی اور خفیہ سازش وغیرہ کے معنوں میں استعمال کیا ہے اور ان سارے معنے رکھنے والی کارروائیوں کی نسبت نبی اور اس کی جماعت کے مخالفوں دشمنوں اور ظالموں کی طرف کی ہے جو خفیہ سازشوں اور ظاہری آزار کے ذریعہ الٰہی جماعتوں کے عرصہ حیات کے تنگ کرنے کے درپے رہتے ہیں اور لوگوں کو بہکاتے اور دھوکہ و فریب دے کر نبیوں پر ایمان لانے سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔

نبیوں پر الزام

نبیوں اور رسولوں اور ان کی جماعتوں پر بھی ان کے دشمن یہ الزام لگاتے ہیں کہ یہ دھوکہ باز ہیں اور اپنے دھوکہ و فریب اور جادو وغیرہ کے زور سے لوگوں کو اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں۔

نبیوں کے مخالف چونکہ خود دھوکہ و فریب اور جھوٹ و افتراء سے کام لیتے ہیں اس لئے دوسروں کو بھی ویسا ہی سمجھتے ہیں۔ فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارونؑ کے بارہ میں کہا کہ یہ دونوں فریب کار اور جادوگر ہیں جو اپنے فریب و جادو وغیرہ سے تمہیں تمہارے ملک سے نکالنا چاہتے ہیں۔ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہی الزام دیا گیا۔ سورۃ الانبیاء میں ہے کہ کفار نے کہا کہ ''یہ شخص تو تم جیسا ہی ایک بشر ہے تم اس کی فریبانہ باتوں میں آتے ہو۔

حق پر فریب کا الزام

مخالف نہ صرف نبیوں اور ان پر ایمان لانے والوں کو جادوگر وغیرہ کہتے ہیں بلکہ جو تعلیم اور حق وہ پیش کرتے ہیں اسے بھی جھٹلاتے اور دھوکہ و فریب قرار دیتے ہیں اور ان کے پیش کردہ نشانات کو بھی سحر سے تعبیر کرتے ہیں۔ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے روشن نشانات پیش کئے تو کفار نے کہا کہ۔

یہ یقیناً کھلے کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی وحی کے بارہ میں اللہ تعالیٰ ہمیں بتاتا ہے کہ اگر ہم کاغذوں میں کتاب کی شکل میں بھی پیش کرتے جسے یہ چھو بھی لیتے تو بھی یہی کہتے کہ! یہ تو ایک کھلا کھلا جادو ہے۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام روشن نشان لائے تو انہوں نے کہا کہ! یہ تو ایک فریب ہے جو بنایا گیا ہے پھر ایک جگہ فرمایا کہ! جب کوئی نشان دیکھتے ہیں تو ہنسی اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو ایک کھلا کھلا مکر ہے۔ جب حق ان کے پاس آتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تو ایک کھلا کھلا فریب ہے وغیرہ وغیرہ پس یہ ہے حق کو جھٹلانے اور اللہ کی طرف سے آنے والی تعلیم اور نشانات کو فریب اور دھوکہ اور جادو وغیرہ قرار دینے والوں کا بھیانک کردار جسے وہ الٰہی جماعتوں کے تعلق میں روا رکھتے ہیں۔

جادوگروں کے ذریعہ اثر

اس راستہ سے بھی معاندین حق نے جادوگروں کے ذریعہ سے اپنی سازشوں کو کامیاب کرنے کی راہ اختیار کی اور بڑے بڑے جادوگر یعنی علم توجہ اور مسمریزم کے ماہرین کو بلا لیا تا ان کے ذریعہ انبیاء پر اپنا اثر ڈالیں اور ان سے عجیب و غریب حرکات کرو ان کے ماننے والوں کو ان سے بدظن کر کے ہٹا لیں چنانچہ فرعون نے اس کا خاص انتظام کیا اور جب اس کے بلائے گئے جادوگروں نے اپنی رسیاں اور سونٹے ڈالے اور فرعون کی قسم کھائی کہ ہم ضرور غالب آئیں گے۔ پھر انہوں نے لوگوں کی آنکھوں کو فریب کر دیا اور انہیں ڈرایا اور اس طرح انہوں نے بہت بڑا فریب اور دھوکہ پیش کیا۔ لیکن جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنا سونٹا پھینکا تو وہ ان کے جادو و فریب وغیرہ کو نگل گیا یعنی ان کے جھوٹ و فریب کا پول کھل گیا اور سب کچھ ملیا میٹ ہو گیا یہ مضمون سورہ اعراف اور الشعراء کے علاوہ بھی قرآن کریم میں کئی جگہ پر بیان ہوا ہے اور بتایا ہے کہ مخالفین اپنے ساحرانہ منصوبوں اور سازشوں میں وہ کس نوع کی بھی ہوں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے اور بآواز بلند اعلان کرتا ہے کہ ساحر کبھی بھی اپنی فریبانہ کارروائیوں میں کامیاب نہیں ہو سکتا خواہ وہ کسی راستہ سے آئے کس حربے یا منصوبہ کو کام میں لائے اس کا مقدر ناکامی ہی ہے۔

یہ فریب کاریاں اور جادو ٹونے ٹوٹکے سب شیطانی عمل ہیں ان کو مٹانے کے لئے ہی تو اللہ تعالیٰ انبیاء کو مبعوث فرماتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

جادو بھی شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ رسولوں اور نبیوں کی یہ شان نہیں ہوتی کہ ان پر جادو کا کچھ اثر ہو سکے بلکہ ان کو دیکھ کر جادو بھاگ جاتا ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ لا یفلح الساحر (۔)(طٰہٰ :70) دیکھو حضرت موسیٰ کے مقابل پر جادو تھا آخر موسیٰؑ غالب ہوا کہ نہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر 5 ص 348)

انتقامی فریب کاریاں

اس دنیا میں انتقامی کارروائیاں بھی چلتی ہیں جن کے تعلق میں دھوکہ فریب اور جادوگری وغیرہ کھیل کھیلے جاتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ:

''ہر زمانہ اور ہر ملک میں اس قسم کے آدمی ہوا کرتے ہیں جن کا یہ پیشہ ہوا کرتا ہے کہ وہ لوگوں پر جادو کریں اور یہ لوگ.......... خفیہ سازشوں اور شرارتوں کے ذریعہ لوگوں کو سزا دیتے ہیں مثلاً ایک شخص...... دوسرے شخص سے دشمنی رکھتا ہے.......... تو وہ اس شخص کو ویسے ہی کوئی تعویذ بنا دیں گے یا کوئی دھاگہ گرہیں ڈال کر دے دیں گے.......... کہ یہ کسی طرح اپنے دشمنوں کو کھلاؤ یا ان کے گھر میں ڈال دو.......... لیکن دراصل یہ صرف ایک ظاہر بات اس شخص کو دھوکہ دینے والی ہوگی اور خفیہ طور پر وہ اس کے دشمن کو کسی دوائی کے ذریعہ سے بیمار یا مجنون کرنے یا ہلاک کرنے پر کمر باندھیں گے اور کسی نہ کسی حیلہ سے اس کام کو پورا کر کے اپنے جادوگر ہونے کا لوگوں کو یقین دلائیں گے۔

دوسری قسم کے لوگ وہ ہوتے ہیں جو توجہ کے ذریعہ سے اس معاملہ میں کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں اور دوسروں کو دکھ دینے کے درپے رہتے ہیں...... ان کا مطلب بھی سوائے شرارت کے اور کچھ نہیں ہوتا اور یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے پیشہ کو مخفی رکھتے ہیں''۔

(حقائق الفرقان جلد 4 ص 571)

توہم اور جادو

قرآن کریم کی تعلیم سے دوری اور جہالت کی وجہ سے سادہ مخلوق توہمات کا شکار بھی ہو جاتی ہے اور چالاک و شاطر لوگ اس کو بھی اپنی کمائی کا ذریعہ بنا لیتے ہیں اور وہ اس طرح کہ پہلے یہ کہہ کر تمہارا تمام رنگ بدلا ہوا ہے ضرور کسی چیز کا تم پر سایہ ہے اور کسی نے تم پر جادو کر کے تمہاری زندگی کو تباہ کرنا چاہا ہے پھر جب وہ اپنی جہالت اور بھولے پن کی وجہ سے وہم کا شکار ہو جاتا ہے تو پھر یہی شاطر لوگ بھیس بدل کر اس کا جادو نکالنے کے لئے آ جاتے ہیں اور اس کی نظر بچا کر بال، رسیاں اور دھاگے وغیرہ گرہیں دے کر اس کے گھر میں خود ہی کہیں چھپا دیتے ہیں۔ اس کے بعد کئی دن تک ورد ہوتے رہتے ہیں یہ معلوم کرنے کے لئے کہ اس کے گھر میں جادو کی چیزیں کہاں ڈالی گئی ہیں اس دوران بڑی اعلیٰ اعلیٰ ضیافتیں چلتی ہیں تا آنکہ وہ خود اپنی چھپائی ہوئی چیزیں نکال لاتے ہیں اور یوں اس کا وہم دور ہوتا ہے اور وہ جادو نکالنے والے اپنے اس دھوکہ و فراڈ پر بڑے بڑے انعام وصول کر کے اپنی راہ لیتے ہیں۔

معاندین اور مخالفین نے اپنی ساحرانہ کارروائیوں کا رخ آقائے نامدار حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھی موڑا ہے۔ یہود جو حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شدید عناد رکھتے تھے وہ ہر وقت موقعہ کی تلاش میں رہتے تھے کہ آپ کو نقصان پہنچائیں اور اپنے فریبانہ حربوں سے کوئی نہ کوئی خفیہ سازش کرتے رہتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کا آپ سے وعدہ ہے کہ اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا۔ اس لئے یہود جس راہ سے بھی آتے تھے ناکام ہوتے تھے ایک یہودی عورت نے کھانے میں زہر ملا دیا تھا مگر اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو بتا دیا اور آپؐ محفوظ رہے۔ ایک مرتبہ جب آپ بیمار تھے یہود نامسعود نے پتہ لگنے پر علم توجہ اور مسمریزم کے ذریعہ فائدہ اٹھانا چاہا اور خیال کیا کہ ہم مشہور کر دیں گے کہ یہ بیماری ہماری ساحرانہ کارروائیوں کا نتیجہ ہے مگر یہ سکیم بھی ان کی خاک میں مل گئی کیونکہ اللہ نے آپ کو بتا دیا اور آپؐ نے ان چیزوں کنگھی بال وغیرہ کو جن کے ذریعہ سے یہودیوں نے علم توجہ وغیرہ کو مرکوز کر کے آپ پر ساحرانہ اثر ڈالنا تھا نکلوا کر دفنا دیا۔ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور عقل کے کورے ہیں جو یہ خیال کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اس ناپاک سازش کا اثر ہو گیا تھا وہ یہ نہیں سمجھتے کہ قرآن تو کہتا ہے کسی نبی و رسول پر جادو ٹونے وغیرہ کا اثر نہیں ہوتا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابل پر بڑے بڑے ماہر جادوگر آئے تھے مگر ناکام ہو گئے تھے تو پھر نبیوں کے سردار پر اس ناپاک شیطانی عمل کا کیسے اثر ہو سکتا تھا۔ قرآن ایسے بدفطرت لوگوں کو ظالم کہتا ہے جیسا کہ فرمایا:

ظالم لوگ کہتے ہیں کہ تم محض ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جو سحر زدہ ہے۔ (جس پر جادو کا اثر ہو گیا ہے)

حضرت مصلح موعود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی اس بارہ میں روایت کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ:

''روایت جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کی گئی ہے اس کا صرف اتنا مطلب ہے کہ اللہ نے نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرشتوں کے ذریعہ سے خبر دی............اس کا یہ مطلب نہیں کہ............نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کا اثر ہو بھی گیا تھا بلکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ جب کوئی شخص............ دوسرے سے شدید عناد رکھتا ہو تو اس کی توجہ دوسرے شخص پر مرکوز ہو جاتی ہے............ یہ بھی مسمریزم کی ایک قسم ہوتی ہے جس میں دوسرے پر توجہ ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے اسی طرح یہودیوں نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کوشش کی............ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے جادو ٹونے کی چیزیں نکال کر زمین میں دفن کر دیں تو یہودیوں کو خیال ہو گیا کہ انہوں نے جو جادو کیا تھا وہ باطل ہو گیا ہے......تو یہودیوں کی وہ توجہ ہٹ گئی............اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپؐ کو ان تمام باتوں کا علم دے دیا گیا جو یہودی آپؐ کے خلاف کر رہے تھے پس آپؐ کو غیب کی باتوں کا علم ہو جانا اور یہودیوں کا اپنے مقصد میں ناکام رہنا آپؐ کے سچا رسول ہونے کی واضح اور بین دلیل ہے۔" (تفسیر کبیر جلد دہم ص 542)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی بیان فرمودہ حدیث کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ:

اول تو اس حدیث کا راوی صرف ایک شخص ہے یعنی ہشام حالانکہ اتنے بڑے واقعہ کے واسطے ضروری تھا کہ کوئی اور صاحب بھی اس کا ذکر کرتے۔

دوم اگر یہ واقعہ صحیح بھی ہو تو اس سے یہ نہیں ثابت ہوتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اس جادو کا کچھ اثر ہو گیا تھا............آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کا اثر نہ ہونے کی ایک ظاہر دلیل یہ بھی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مسحور کہنا تو قرآن شریف میں کفار کا قول ہے جو جھوٹا قول ہے اور نیز خدا تعالیٰ کا کلام ہے واللّٰہ یعصمك من الناس (مائدہ:68) پھر کس طرح ممکن ہو سکتا ہے کہ کسی یہودی کا جادو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پہ چل جاتا۔"

(حقائق القرآن جلد چہارم ص 571)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ "یہ بات بالکل غلط ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ پر جادو غالب آ گیا ہم اس کو کبھی نہیں مان سکتے............ یہ عقل بھی تسلیم نہیں کر سکتی کہ ایسے عالی شان نبی پر جادو اثر کر گیا۔ ایسی باتیں کہ اس جادو کی تاثیر سے (معاذ اللہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حافظہ جاتا رہا یہ ہو گیا اور وہ ہو گیا کسی صورت میں صحیح نہیں ہو سکتیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ کسی خبیث آدمی نے اپنی طرف سے ایسی باتیں ملا دی ہیں............ جو حدیث قرآن کے برخلاف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عصمت کے برخلاف ہو اس کو ہم کب مان سکتے ہیں............ایسی بات کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر (معاذ اللہ) جادو کا اثر ہو گیا تھا اس سے تو ایمان اٹھ جاتا ہے"۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 348)

پس جادو اور ٹونے ٹوٹکے حقیقت میں کوئی چیز نہیں ہیں۔ علم توجہ اور مسمریزم کو ہی جادو کا لباس پہنایا جاتا ہے اور صرف وہ جنہوں نے اس میں مشق کی ہوتی ہے وہ اپنی توجہ کو کام لاتے ہوئے بعض چیزوں پر توجہ مرکوز کر کے کمزور لوگوں کی طبائع پر ساحرانہ اثر ڈالتے اور عجیب و غریب امور اور حرکات ظاہر کرتے کرواتے ہیں جس کا وقتی طور پر کمزور اور وہمی طبیعتوں پر اثر ہو جاتا ہے اور یہ صورت حال یا عمل چند منٹ قائم رہتا ہے اور بس۔

اللہ تعالیٰ کے پاک اور برگزیدہ بندے اس علم توجہ کے اثر سے کلیۃً محفوظ رہتے ہیں اور علم توجہ کو حقیقی روحانیت سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔

حضرت مسیح موعود پر بھی ایک ہندو نے جو علم توجہ کا ماہر تھا اثر ڈالنے کا عمل کیا تھا مگر بری طرح ناکام و نامراد رہا تھا چنانچہ لکھا ہے کہ:

"اس نے حضور کے سامنے بیٹھ کر خاموشی کے ساتھ حضور پر اپنی توجہ کا اثر ڈالنا شروع کیا مگر............ تھوڑی دیر کے بعد اس شخص کے بدن پر کچھ لرزہ آیا............لیکن وہ سنبھل گیا اور پھر زیادہ زور کے ساتھ توجہ ڈالنی شروع کی اس پر اس نے ایک چیخ ماری اور بے تحاشا (بیت الذکر) سے بھاگتا ہوا نیچے اتر گیا............ جب اس کے ہوش ٹھکانے ہوئے تو............ بیان کیا کہ میں علم توجہ کا بڑا ماہر ہوں میں نے ارادہ کیا تھا کہ مرزا صاحب پر توجہ ڈال کر ان سے مجلس میں کوئی نازیبا حرکت کراؤں مگر جب میں نے ان پر توجہ ڈالی تو میں نے دیکھا کہ میرے سامنے ایک شیر کھڑا ہے............اس وقت میں نے دیکھا کہ وہ شیر خوفناک صورت میں مجھ پر اس طرح حملہ آور ہوا ہے کہ گویا مجھے ختم کرنا چاہتا ہے جس پر میرے منہ سے بے اختیار چیخ نکل گئی اور میں (۔) سے بھاگ اٹھا۔"

(سیرت طیبہ ص 145)

پھل اور سبزیاں زیادہ کھائیں

پھل اور سبزی نہ صرف ہماری غذا میں ذائقہ اور تنوع پیدا کرتے ہیں، بلکہ یہ ہماری صحت کے بھی ضامن ہیں۔ مختلف طرح کے پھل اور سبزی کھانے سے ہمارا جسم بڑی مقدار میں حیاتین اور معدنیات حاصل کرتا ہے۔ پھل اور سبزی ریشے اور بعض دیگر مفید اجزا کے حصول کا بھی اچھا ذریعہ ہیں، مثلاً مانع تکسید عناصر۔ یہ تمام مقویات و عناصر ہماری صحت کے لئے اہم ہیں۔

پھل اور سبزی میں چکنائی عموماً کم ہوتی ہے اور حرارے بھی تھوڑے ہوتے ہیں۔ لہٰذا زیادہ چکنائی والے اور شکر ملے ہوئے کھانوں کے بجائے اگر ہم پھل اور سبزی زیادہ کھائیں تو ہمیں وزن گھٹانے اور اس پر قابو رکھنے میں مدد ملے گی۔

پھل اور سبزی زیادہ کھانے کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ دو بڑی بیماریوں یعنی مرض قلب اور سرطان سے حفاظت میں کافی مدد مل سکتی ہے قدرت نے ہمیں پھل اور سبزی کی اتنی اقسام عطا کی ہیں کہ ہم بآسانی اپنی پسند کی چیزیں منتخب کر سکتے ہیں اور انہیں غذا میں مختلف طریقوں سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

کوشش یہ کیجئے کہ دن میں مختلف اقسام کے پھل اور سبزی کم از کم پانچ معینہ مقدار میں (Portions) وقفے وقفے سے کھائیں۔ معینہ مقداروں کی وضاحت آگے آتی ہے۔

پھل اور سبزیاں تازہ ہوں، یخ بستہ ہوں، خالص رس کی شکل میں ہوں یا خشک ہوں سب مفید ہیں۔ تیار شدہ غذائی اشیا، شوربے، کیچپ اور پڈنگ وغیرہ میں جو پھل یا سبزی شامل ہوتی ہے اسے بھی ہم روزانہ پھل اور سبزی کے پانچ معینہ مقداروں میں شمار کر سکتے ہیں۔ تاہم یہ واضح رہے کہ بعض تیار شدہ غذائی اشیاء میں نمک، شکر اور چکنائی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ لہٰذا ان کے استعمال میں ہمیشہ محتاط رہنا چاہئے۔

یخ بستہ اور ڈبوں میں بند پھل اور سبزیاں بھی مناسب ہیں اور خالص رس بھی، لیکن زیادہ پھل سبزیوں کا فائدہ یہ ہے کہ آپ کو بآسانی دستیاب ہوں گی۔ نیز اس کا ذائقہ بہتر ہوگا۔ اپنے کھانے میں پھل اور سبزی کی سلاد بھی شامل کر لیا کریں۔ یہ نہ صرف مفید ہوگی بلکہ کھانے کا مزہ بھی دوبالا ہو جائے گا۔ کوشش کیجیے کہ ناشتے میں پھل یا پھل کا رس بھی شامل ہو جائے۔ بہتر ہوگا کہ جوس میں تھوڑا پانی یا منرل واٹر ملا لیں۔

بچوں کو آپ جس قدر جلد روزانہ کم از کم پانچ معینہ مقداروں میں پھل اور سبزی کھانے کا عادی بنائیں گے ان کی صحت کے لئے اسی قدر بہتر ہوگا۔ یہ اندازہ لگانا آپ کا کام ہے کہ آپ کا بچہ کچی سبزی اور اپنی اصل حالت میں پھل کھانا پسند کرتا ہے یا کسی دوسری صورت یا پکے کھانے میں مثلاً شوربے، مربے یا بھجیا وغیرہ کی شکل میں۔ یا پھر سالن اور چاول کے ساتھ۔ لیکن یہ بات ذہن میں رکھیے کہ بچوں کے لئے پورشن بڑوں کے پورشن سے چھوٹا یا کم ہوگا۔

یہ بات مناسب نہیں ہوگی کہ آپ اپنی پسند کے ایک ہی پھل اور سبزی کے پانچ پورشن کھا لیں۔ زیادہ سے زیادہ فائدہ اسی صورت میں ہوگا کہ آپ دن میں مختلف قسم کے پھل اور سبزیاں کھائیں۔ وجہ یہ ہے کہ مختلف پھل اور سبزیوں میں مختلف حیاتین، معدنیات، ریشہ اور دیگر مقویات ہوتے ہیں اور ان کا تناسب بھی مختلف ہوتا ہے۔ لہٰذا مختلف پھل اور سبزیوں کے ذریعے ہمارا جسم مختلف نوعیت کے مقویات حاصل کر لیتا ہے۔

بڑوں اور پانچ سال سے زیادہ عمر کے بچوں کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ متوازن اور مختلف قسم کی ایسی غذا کھائیں جس میں نمک، چکنائی اور غیر قدرتی شکر کم ہو۔ مطلب یہ ہے کہ مختلف قسم کی غذائیں جن میں پھل اور سبزی کے علاوہ اسٹارچ والی چیزیں مثلاً روٹی، چاول اور آلو مناسب مقدار میں گوشت یا اس کا متبادل اور مناسب مقدار میں دودھ سے بنی ہوئی چیزیں شامل ہوں۔ پانچ سال سے کم عمر بچوں کو مختلف طرح کی ملی جلی غذا دینی چاہئے۔ جس میں پھل اور سبزی خوب ہو۔ دراصل ماؤں کو یہ چاہئے کہ وہ بچے کا دودھ چھڑاتے وقت اسے پھل اور سبزی سے بنی ہوئی غذا کھلائیں، تاکہ بچہ پھل اور سبزی شوق سے کھانے لگے اور شروع سے ہی مختلف طرح کی خوراک کا عادی ہو جائے۔

اور آیئے اب دیکھتے ہیں کہ ماہرین غذا معینہ مقدار سے کیا مراد لیتے ہیں؟ ایک معینہ مقدار وزن میں تقریباً اسی گرام یا تقریباً تین اونس سمجھئے۔ یا اندازاً آدھا چکوترا، بڑے خربوزے کی ایک قاش، دو نارنگیاں، ایک کینو یا ایک سیب، درمیانہ سائز کا ایک آڑو، ایک کیلا، اچھے سات اسٹرابری، مٹھی بھر انگور، تین خشک خوبانی، بڑا چمچہ (ٹیبل اسپون) بھر کشمش یا منقّٰی، تین بھرے ہوئے بڑے چمچے مٹر، تین بھر بڑے چمچے پکے ہوئے سیم، پندرہ سولہ بھنڈی، درمیانہ سائز کی ایک ناشپاتی، چھ چھوٹے چھوٹے ٹماٹر، اناناس کے دس بارہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے، دو آلو بخارے یا آلوچے، مکئی کے دانوں کے تین بھرے ہوئے چمچے وغیرہ وغیرہ۔

سبزی کا ایک پورشن بھی وزن میں اسی گرام یا تین اونس ہوگا۔ ملی جلی سبزی کی سلاد کا چھوٹا چھوٹا پیالہ بھی ایک پورشن کے برابر ہوگا۔

یہ بات ذہن میں رکھیئے کہ اسٹارچ یا نشاستے والی چیزیں مثلاً آلو، روٹی، چاول، پاستا بھی ہماری غذا کا اہم حصہ ہونا چاہئیں۔ دالیں اور لوبیا بھی غذا کا اہم جزو ہیں، لیکن چونکہ ان میں ریشہ تو ہوتا ہے، لیکن پھل اور سبزی کی طرح حیاتین اور معدنیات کا مرکب نہیں ہوتے لہٰذا دن میں آپ انہیں کتنا ہی کیوں نہ کھائیں انہیں ایک پورشن ہی سمجھنا چاہئے۔

ایک سوال یہ ذہن میں اٹھتا ہے کہ کیا حیاتین کی گولیوں یا دیگر مصنوعات کے کھانے سے بھی وہی فائدہ ہوتا ہے جو پھل یا سبزی کھانے سے؟ نہیں ایسا نہیں ہے۔ وجہ یہ ہے کہ تازہ پھل یا سبزی میں ریشے جیسی بعض مفید چیزیں بھی ہوتی ہیں جو ان مصنوعات میں نہیں پائی جاتیں۔ تاہم بعض افراد کو ایک متوازن غذا کے ساتھ ساتھ معالج کوئی سپلیمنٹ یعنی اضافی گولیاں وغیرہ بھی تجویز کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر اکثر ایسی خواتین کو جن کے ہاں استقرار حمل کا امکان ہو، معالج روزانہ چار سو مائیکرو گرام فولک ایسڈ کا سپلیمنٹ تجویز کرتے ہیں اور

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ

گلستان احمدیت کی اپنے خون سے آبیاری کرنے والے

مکرم و محترم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن پاشا صاحب کا ذکر خیر

7 مئی کی شام کا اندھیرا بڑھ رہا تھا سانگھڑ شہر کے باسی اپنی اپنی قیام گاہوں کی طرف جا چکے تھے۔ بعض اپنی ضروریات زندگی کے حصول کے لیے گلیوں اور سڑکوں پر گھوم کر مطلوبہ اشیاء حاصل کرنے میں مصروف تھے کہ اچانک ایک آواز آئی۔ وہ آواز ہاں وہ آواز اس گولی کی تھی ۔ جو گلستان احمدیت کی اپنے خون سے آبیاری کرنے والے، اپنے عزیزوں سے جدا ہونے والے پیارے ڈاکٹر مجیب الرحمٰن پاشا کے سر میں ایک معاند احمدیت نے ماری تھی۔

محترم پاشا صاحب سارا دن خدمت دین کے علاوہ بیماروں کے لیے مسیحا بھی بنے رہے ۔اس دن چک نمبر 24 محترم امیر صاحب ضلع کے گاؤں میں ایک میٹنگ میں شریک ہونے والوں کو بھی لے جاتے رہے جو شہر سانگھڑ سے تقریباً 12 میل کے فاصلے پر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس فیملی کو دین و دنیا کی دولت سے مالا مال فرمایا ہے۔ مرحوم شہید کے والد محترم ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب جو اپنی شرافت طبع اور بے لوث خدمت خلق کی وجہ سے مشہور ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ محترم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن صاحب پاشا کی شہادت کا ذکر تین دن تک اخباروں نے اپنی شہ سرخیوں میں کچھ اس طرح کیا کہ

''سانگھڑ کے مشہور و معروف ڈاکٹر فضل الرحمٰن کے بیٹے ڈاکٹر مجیب الرحمٰن پاشا کو سر میں گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔''

علاقہ میں ان کی شرافت کی وجہ سے لوگوں نے اس واقعہ کی پُر زور مذمت کی اور اپنے اس محسن کے قتل پر غم و غصہ کے ساتھ اپنے آنسوؤں کو بہا کر بھی اپنی دلی کیفیت کا اظہار کیا۔

ڈاکٹر مجیب الرحمٰن صاحب پاشا ایسا نفیس اور کم گو اور بے لوث خدمت کرنے والا تھا جس کی مثال کم ہی ملتی ہے یہی وجہ ہے جہاں اپنوں نے اس کی کمی محسوس کی اور آنسو بہائے وہاں غیروں نے بھی اسے خراج تحسین پیش کیا۔

ان کے ساتھ محبت اور ان کی شرافت اور علاقہ میں اثر و رسوخ کی وجہ سے اس واقعہ کے خلاف شہر بھر کے ڈاکٹروں نے مؤرخہ 8 مئی کو مکمل پڑتال کر کے اس واقعہ کے خلاف احتجاج کیا۔

مختصر خاندانی حالات

شہید مرحوم کا پورا نام ڈاکٹر پیر مجیب الرحمٰن پاشا تھا۔ وہ اوران کے والد صاحب مکرم ڈاکٹر پیر فضل الرحمٰن صاحب عرصہ سے بحیثیت ڈاکٹر غرباء کا علاج معالجہ کر رہے ہیں۔ محترم ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب ایک عرصہ تک ضلع سانگھڑ کے امیر رہ چکے ہیں۔ اس طرح تمام مرکزی مہمانوں کی میزبانی کا انہیں کو شرف حاصل ہوتا تھا۔

محترم ڈاکٹر پیر مجیب الرحمٰن صاحب کی والدہ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ مرحومہ سلسلہ کے جید عالم اور رفیق حضرت مسیح موعود محترم حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی کی صاحبزادی تھیں ۔محترم ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب کا آبائی گاؤں ''رَمل''، ضلع منڈی بہاؤالدین ہے۔

محترم ڈاکٹر پیر مجیب الرحمٰن صاحب کے دادا مکرم پیر برکت علی کو حضرت مسیح موعود کا رفیق ہونے کا شرف حاصل ہے۔

حضرت حافظ روشن علی صاحب شہید کے دادا کے بھائی تھے۔ محترم قریشی محمد اسلم صاحب شہید مرحوم پاشا کی والدہ کے ماموں زاد تھے ۔اللہ تعالیٰ جماعت کے تمام شہیدان پر ہمیشہ اپنے فضل اور رحمتیں نازل فرمائے اور درجات کو بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے۔ (آمین)

سندھ کی سرزمین عرصہ سے جانی قربانیوں کی توفیق پا رہی ہے۔ خاکسار کو بفضل اللہ تعالیٰ 1980ء تا 1988ء مختلف اضلاع میں خدمت کی توفیق ملی 1984ء تا 1987ء خاکسار سانگھڑ میں بطور مربی سلسلہ فرائض سرانجام دیتا رہا۔ اس زمانہ میں محترم مجیب الرحمٰن پاشا صاحب کا لڑکپن کا دور تھا۔ انتہائی کم گو، سنجیدہ ،اپنے والد کا انتہائی تابعدار ،نوجوانوں کی شوخیوں سے بالکل پاک ،شریف النفس بڑوں کا احترام کرنے والا، جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والا۔ یہ 43 سالہ جوان چہرے پر متانت لئے 7 مئی کی رات راہ مولیٰ میں قربان ہو گیا۔

محترم ڈاکٹر پیر مجیب الرحمٰن صاحب پاشا کی شادی 14/اگست 1993 کو محترمہ ڈاکٹر نعیمہ مجیب صاحبہ سے ہوئی۔ جن کے بطن سے محترم ڈاکٹر صاحب کے دو بیٹے عزیزم پیر اعزاز الرحمٰن عمر 9 سال، عزیزم پیر معاذ الرحمٰن عمر 6 سال اور بیٹی عزیزہ مشعل نور عمر 3 سال۔ مرحوم کے والد محترم ڈاکٹر فضل الرحمٰن نے اس واقعہ کو قضائے الٰہی جانتے ہوئے انتہائی صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اپنے بے شمار فضلوں سے نوازے۔ (آمین)

قربانی کے واقعہ کی تفصیل

مورخہ 7 مئی بروز اتوار سانگھڑ شہر میں ایم۔اے جناح روڈ پیر پگاڑا چوک میں بیت الفضل میں مکرم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن صاحب پاشا حسب معمول بیماروں کے علاج معالجہ میں مصروف تھے ۔رات کے 9 بج چکے تھے ۔اہل خانہ ڈاکٹر صاحب کا گھر میں انتظار کر رہے تھے۔ محترم ڈاکٹر صاحب کی رہائش کلینک کی بالائی منزل میں واقع ہے۔ اور بیت الفضل عین چوک میں برلب سڑک واقع ہے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب بالائی منزل پر جانے والے تھے کہ ایک مریض جو عیسائی تھا اس نے ڈاکٹر صاحب کو بلایا اور باتوں میں مصروف ہو گیا۔ کھڑے ہونے کا رخ کچھ اس طرح تھا کہ عیسائی کا منہ سڑک کی طرف تھا اور محترم ڈاکٹر صاحب کی پشت سڑک کی جانب تھی۔ تقریباً سوا نو بجے کا وقت ہو گا کہ اچانک ایک نامعلوم شخص نے قریب ہو کر محترم ڈاکٹر صاحب کے سر پر پستول کی گولی سے فائر کیا گولی سر کے پچھلے حصہ میں ماری گئی جو دماغ سے گزرتی ہوئی پیشانی کے درمیان سے پار نکل گئی۔ اور شہید مرحوم خون میں لت پت عین اپنے گھر کے سامنے بیہوش ہو کر گر پڑے۔ اور بد بخت قاتل بھاگ کر اندھیری گلی میں غائب ہو گیا۔

شہید مرحوم کو فوری طور پر سول ہسپتال سانگھڑ لے جایا گیا۔ جہاں فرسٹ ایڈ کے بعد مزید علاج کے لیے ایک ڈاکٹر کی نگرانی میں حیدر آباد سول ہسپتال بھجوایا گیا لیکن گاڑی ابھی ہسپتال نہیں پہنچی تھی کہ مکرم ڈاکٹر صاحب کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مرحوم وفات کے وقت جماعتی طور پر سیکرٹری تحریک جدید سانگھڑ اور نائب ناظم ایثار انصار اللہ ضلع سانگھڑ کی خدمت بجا لا رہے تھے ۔چونکہ محترم ڈاکٹر صاحب کے عزیز و اقارب کینیڈا اور امریکہ میں مقیم تھے اس لئے مرحوم کی نعش کو حیدر آباد کے سرد خانہ میں رکھ دیا گیا۔ تا کہ بڑے بھائی مکرم پیر حبیب الرحمٰن صاحب فلاڈلفیا امریکہ اور مکرم ڈاکٹر پیر مسیح الرحمٰن صاحب جالب کینیڈا سے جنازہ کی رسومات میں شامل ہو سکیں۔

یہ خبر ضلع سانگھڑ کے علاوہ پاکستان بھر کے احمدیوں بلکہ تمام دنیا کے احمدیوں تک پہنچ گئی ۔دور و نزدیک سے بے شمار لوگ بیت الفضل سانگھڑ پہنچنا شروع ہو گئے۔ جن میں اپنے بیگانے احمدی غیر احمدی کثیر تعداد میں لوگ جمع ہو کر افسوس کا اظہار کرتے رہے خاکسار بھی چونکہ مورخہ 8 مئی کو وہاں پہنچ چکا تھا۔ اس لئے بعض غیروں کو آنسو بہاتے دیکھا جو قسم کھا کر کہہ رہے تھے کہ ایک ہمدرد اور غمخوار انسان کو قتل کر دیا گیا ہے۔ جنازہ کے لئے مرکز سلسلہ سے بھی ایک وفد روانہ ہو چکا تھا۔

جنازہ محترم ڈاکٹر صاحب کی ذاتی زمین شہر کے قریب روشن آباد لے جایا گیا۔ جس میں دور و نزدیک سے بے شمار لوگ شامل ہوئے۔ جن میں پورے سندھ سے احمدی احباب جماعت، مرکز سلسلہ سے محترم چوہدری بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ، مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نائب ناظر امور عامہ، مکرم قریشی محمد انور صاحب نائب ناظر مال آمد شامل ہوئے۔

کراچی اور حیدر آباد سے بھی بہت سے دوست جنازہ میں شریک ہوئے۔ مرحوم کے دونوں بڑے بھائی مکرم پیر حبیب الرحمٰن صاحب اور مکرم ڈاکٹر مسیح الرحمٰن صاحب (کینیڈا) 9 مئی کو کراچی سے سیدھے حیدر آباد پہنچے۔ جہاں مرحوم کی میت کو حیدر آباد کی جماعت نے غسل دے کر نماز جنازہ کا انتظام کیا تھا۔

مرحوم کی نماز جنازہ حیدر آباد میں ادا کی گئی پھر شام ساڑھے چار بجے کے قریب میت کو سانگھڑ لایا گیا جہاں لوگ شدت سے منتظر تھے۔ میت کو وہاں دیکھ کر رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے۔

محترم چوہدری بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جنازہ میں سینکڑوں لوگ جمع ہوئے تھے۔ جن میں احمدی غیر احمدی وکلاء، ڈاکٹرز اور ہر طبقہ کے لوگ شامل ہوئے۔

مورخہ 12 مئی 2006ء حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جاپان ناگویا سے خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے محترم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن صاحب پاشا کی شہادت کا ان الفاظ میں ذکر فرمایا۔

''دو دن ہوئے سانگھڑ کے ہمارے ایک احمدی ڈاکٹر مجیب الرحمٰن پاشا صاحب اپنے کلینک کے باہر کھڑے تھے کہ انہیں نامعلوم افراد نے آ کے فائر کر کے شہید کر دیا۔ کوئی موٹر سائیکل پر آیا اس نے منہ ڈھانکا ہوا تھا۔ فائر کر کے دوڑ گیا۔ سر پر زخم آیا جس وجہ سے ڈاکٹر صاحب جانبر نہ ہو سکے (-) آپ بڑے کم گو اور خدمت کرنے والے اور چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے''۔

(روزنامہ الفضل 13 جون 2006ء)

حضور انور نے نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد غائبانہ نماز جنازہ بھی پڑھائی۔

7 مئی کو راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے ڈاکٹر مجیب الرحمٰن صاحب پاشا نے راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے ڈاکٹر عقیل صاحب، ڈاکٹر عبد القدوس اور ان کے بھائی ڈاکٹر عبد القدیر صاحب، بابو عبد الغفار صاحب کی یاد تازہ کر دی۔

اے خوبرو نوجوان تیری عظمت کو سلام ، تیری قسمت پر فرشتے بھی ناز کرتے ہیں۔ یہ عظیم الشان تمغہ خوش قسمتوں کو ہی ملا کرتا ہے۔ اے مسیح موعود کے جاں نثار سپاہی، خدا تیری قبر پر رحمت نازل فرمائے تیری بیوہ کو تسکین دے، اسے صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور بچوں کو اپنے سایہ عاطفت میں لے لے۔ جس والد نے اپنے ہاتھوں سے تجھے لحد میں اتارا ہے۔ اسے بھی اپنی رحمتوں اور فضلوں سے حصہ وافر عطا فرمائے۔ لوگ سوچتے رہے تو نے اپنی منزل کو پا لیا۔

خرد کر لے چراغاں جتنا چاہے
جنوں کی ایک چنگاری بہت ہے

دین کی راہ میں جان فدا کرنے والا حیات جاوداں پاتا ہے۔

ڈاکٹر امۃ السلام سمیع صاحبہ

شہد سے مختلف الرجیز کا علاج

خداتعالیٰ قرآن شریف میں شہد کے بارے میں فرماتا ہے:۔

اس میں لوگوں کے لئے شفاء ہے۔

(سورۃ النحل آیت 70)

شہد کی مکھیاں قدرت کا ایسا عجوبہ ہیں جو کیڑوں، جانوروں اور انسانوں کے لئے کھانا بناتی ہیں۔ایک ایسا مشروب جس کو بنانے کا طریقہ صرف وہی جانتی ہیں اور جو ہمیشہ خاص اجزاء کے ساتھ ایک خاص مٹھاس لئے ہوئے بنتا ہے۔کبھی اس میں غیر معمولی طور پر زیادتی یا کمی نہیں ہوتی۔اب تک شہد میں تقریباً 200 کے قریب اجزاء دریافت ہو چکے ہیں۔جن میں مختلف قسموں کی مٹھاس جیسے Fructose، گلوکوز، پانی، Organic Acid، وٹامن خفیف مقدار میں اور نمکیات جیسے آئرن، کاپر، Silicia، میگنیشیم، کلورین، پروٹین، کیلشیم، پوٹاشیم، سوڈیم، فاسفورس، سلفر، ایلومینیم اور مینگا نیز شامل ہیں۔شہد کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ نمی کو جذب کرسکتا ہے۔اس لئے بیکری کی چیزوں میں استعمال کیا جاتا ہے تاکہ یہ ان کو تازہ اور خستہ رکھے۔

شہد کی زندگی دینے والی اور شفابخش خصوصیات کو ہمیشہ پرانی کتابوں اور آجکل کی شہد پر تحقیقات میں معجزاتی قرار دیا گیا ہے۔

شہد کی بہت سی قسمیں بتائی جاتی ہیں۔جیسے ایک طرح کے پھولوں سے بننے والا شہد، پھر مختلف قسم کے پھولوں سے بننے والا شہد پھر ایسا شہد جو دنیا کے مختلف حصوں سے شہد لے کر ملا کر بنایا جاتا ہے اور بھی طرح سے شہد کی قسموں کا شمار کیا جاتا ہے۔مگر اس کو تقسیم کرنے کا یہ بنیادی طریقہ ہے۔شہد پر بڑے بڑے سکالرز نے بہت لکھا ہے اور اس کی خصوصیات پر بڑی تحقیق کی گئی ہے۔اس کا استعمال بہت سی بیماریوں میں فائدہ مند بتایا گیا ہے اور روزنامہ الفضل مورخہ 18 فروری 2006ء میں ایک خاتون نے انڈے کی الرجی کے لئے شہد کے اثر کے بارے میں لکھا ہے تو میں اس کے لئے یہ ضروری بات بتانا چاہوں گی کہ شہد الرجی میں اس طرح کام کرتا ہے کہ آپ شہد جو بہت سے اجزاء کا مجموعہ ہے کا استعمال کرتے ہیں تو اگر آپ کو کسی جزو سے الرجی بھی ہو تو آہستہ آہستہ مستقل مزاجی سے اس کے استعمال سے آپ میں الرجی کو برداشت کرنے یا ٹھیک کرنے کی طاقت آجاتی ہے۔

مگر اس کے لئے آپ کو شہد کا استعمال خالی پیٹ (بالکل خالی پیٹ نہیں) بلکہ تقریباً صبح دس بجے اور شام چار بجے ہلکے نیم گرم پانی میں (آدھا گلاس اور ایک چائے کا چمچ شہد) استعمال کرنا چاہئے اور یہ مدت نو ماہ تک ہو اور اس کے لئے آپ شہد کی درمیانے سائز کی بوتل لائیں جب ایک بوتل ختم ہو جائے تو دوسری بوتل دوسرے برانڈ کی لائیں۔اس وقت برطانیہ میں تو عام طور پر 5 سے 6 قسم کے شہد آسانی سے مل جاتے ہیں۔پاکستان میں بھی مختلف جگہوں کے خالص شہد استعمال کئے جاسکتے ہیں۔وجہ یہی ہے کہ مختلف قسم کے اور مختلف جگہوں کے شہد کے اجزاء کی مقدار کم یا زیادہ ہوتی ہے جو ہمارا حفاظتی یا Immune System ٹھیک کرنے میں کام آتی ہے۔انڈے کی الرجی یا کسی بھی قسم کی الرجی پروٹین کی وجہ سے ہوتی ہے اور اگر وہی چیز پکا کر کھائی جائے تو بنیادی پروٹین اپنی اصل حالت سے تبدیل (De-Nature) ہو جاتی ہے یا ٹوٹ پھوٹ جاتی ہے پکنے کی وجہ سے۔تو بعض لوگوں کو کچی یا کم پکی ہوئی چیز سے الرجی ہوتی ہے۔مگر پکی ہوئی چیز سے نہیں۔جیسے انڈا، سیب، ناشپاتی وغیرہ (یہ پھل بھی چولہے پر پکا کر کھائے جاتے ہیں جیسے مربہ، چٹنی، وغیرہ کی شکل میں)۔

الرجی کا علاج مکمل ہونا چاہئے اس میں مکمل احتیاط کی جائے اور الرجی کی نوعیت کو سمجھ کر۔الرجی کی تاریخ میں یہ کافی دفعہ ثابت ہو چکا ہے کہ اگر زندگی کو خطرہ پیدا کرنے والی الرجی یا عام جلد کی تبدیلیاں لانے والی الرجی ہو جس چیز سے یہ پیدا ہوا گر اس کو تقریباً دس سال تک استعمال نہ کیا جائے تو بنیادی سیل (Cell) جو الرجی کے پیدا کرنے کا ذریعہ ہوتے ہیں۔اپنی عمر پوری کر کے ختم ہو جاتے ہیں اور وہ سیل بھی جو اس الرجی کو یاد رکھتے ہیں۔وہ بھی ختم ہو جاتے ہیں یا قابل برداشت حد تک رہ جاتے ہیں۔تو پھر الرجی کا ٹیسٹ کرانا چاہئے۔اس چیز کے لئے جس کے لئے الرجی تھی اور اس کے ٹیسٹ کے منفی ہونے پر اس چیز کو دوبارہ آہستہ آہستہ اپنے کھانوں میں استعمال کرنا چاہئے۔الرجی کو بالکل بالکل بے احتیاطی سے نہیں لینا چاہئے۔آجکل مونگ پھلی، سیب، انڈا، ہر قسم کے میوہ جات جن میں پستہ، بادام، اخروٹ، کاجو وغیرہ شامل ہیں اور تل، کیلے، سویا بین، مونگ پھلی، کینو، مالٹا، وغیرہ شامل ہیں کی الرجی کافی عام ہے۔

اگر کسی بھی چیز سے الرجی ہو اور اس سے احتیاط کرتے ہیں اور ایک لمبا عرصہ کے لئے مکمل استعمال نہیں کرتے تو پھر بھی خود بخود اپنے آپ کو اس الرجی سے مکمل طور پر ٹھیک تصور نہیں کرنا چاہئے۔آپ کو ایک خون کا ٹیسٹ کرانا چاہئے اور اگر ہو سکے تو اس چیز کے لئے Skin Prick Test کرانا چاہئے۔ان کے منفی ہونے کی صورت میں یا کوئی ری ایکشن نہ ظاہر ہونے کی صورت میں ڈاکٹر کے مشورہ سے وہ چیز دوبارہ استعمال کی جائے۔

الرجی پر آجکل بہت تحقیقات ہو رہی ہیں اور نئی نئی باتیں سامنے آرہی ہیں۔الرجی کو بالکل بے ضرر نہ سمجھنا چاہئے۔یہ زندگی لے لینے والی بیماری ہے۔اگر اس کو سمجھا نہ جائے اور علاج اور احتیاط نہ کی جائے۔الرجی کی علامات جلد پر سرخ دانے یا دھپڑ، کھجلی ہونا، ناک، کان، گلے میں خارش ہونا، گلے یا سینے میں جلن ہونا، گلے کی خارش کے علاوہ سانس لینے میں دشواری ہونا۔سینے میں سانس لینے کے دوران آوازیں آنا، فوراً دست لگ جانا، الٹیاں آنا، پیٹ میں درد ہونا اور بعض دفعہ گھبراہٹ ہونا، سر بھاری یا بہت ہلکا محسوس ہونا اور سوچنے میں دشواری ہونا ہے۔الرجی ہونے کا ایک بہت بڑا ذریعہ شہد کی مکھی کا کاٹنا بھی ہے جو فوراً علاج چاہتا ہے اور بعض مریضوں کو تو اپنے پاس ہر وقت حفاظتی دوائیاں رکھنی پڑتی ہیں۔نجانے کس وقت الرجی دور کرنے والی چیز کا استعمال ضروری ہو جائے۔

اب میں شہد کے چند عام فہم استعمال بتاتی ہوں جو روزمرہ کے کام آسکتے ہیں۔اگر جسم کا کوئی حصہ آگ یا بھاپ سے جل جائے تو اس پر شہد لگا لیں شدت کی جلن میں ایک دم کمی ہو جاتی ہے اور چھالے نہیں پڑتے، انفیکشن نہیں ہوتا اور جلنے کا داغ بھی کم رہتا ہے۔

اگر کہیں زخم ہو تو اس کی پٹیاں بنا کر رکھنے سے جلدی زخم ٹھیک ہوتا ہے۔اس کی خاص طور پر بنائی ہوئی پٹیاں دستیاب ہوتی ہیں۔خود چونکہ ان کی صفائی (Sterlization) ممکن نہیں ہوتی اس لئے خود بنا کر استعمال کرنا بہتر نہیں بلکہ شہد کو دوائی کے طور پر استعمال کریں صبح و شام۔آپ خود زخم کے ٹھیک ہونے کی رفتار پر حیران ہو جائیں گے۔

شدید تھکاوٹ کی صورت میں گرم پانی کے آدھے مگ میں ایک چائے کا چمچ شہد اور چوتھائی چمچ سرکہ ڈال کر آہستہ آہستہ گھونٹ لے کر پئیں بہت جلد بہتری محسوس ہونے لگتی ہے۔

نزلہ وزکام کی صورت میں ایک چمچ شہد اور ایک چمچ لیموں کا جوس گرم پانی کے گلاس میں ڈال کر پئیں۔صبح شام پینے سے فوراً آرام آجاتا ہے۔

اگر مسوڑھوں پر زخم ہوں یا خون نکلتا ہو یا منہ میں السر یا زخم ہو جائیں تو 5 حصے شہد، ایک حصہ پھٹکڑی اور آدھ سیر پانی لے کر مکس کر لیں اور صبح شام غرارے کریں۔چند دنوں میں آرام آجائے گا۔

ہچکی ٹھیک کرنے کے لئے ایک گہرا سانس لیں اور سانس روک لیں اور ایک چمچ شہد کھائیں جس میں ایک قطرہ سرکہ ملا ہوا ہے۔چند دفعہ ایسا کرنے سے ہچکی رک جاتی ہے۔

وزن کی زیادتی یا موٹاپا آجکل بہت تیزی سے بڑھ رہا ہے اس کا علاج بھی شہد سے کیا جاسکتا ہے۔

کھانا اپنے مقررہ حصہ سے کم از کم چوتھائی حصہ کم کھائیں اور اس کے بدلے ایک چمچ شہد کھالیں اور درمیان میں (دو کھانوں کے درمیان) گرم پانی کے مگ میں چھوٹا چمچ شہد ڈال کر رکھ لیں اور گھونٹ گھونٹ پئیں۔گھی میں پکے ہوئے توانائی سے بھرپور کھانے کی مقدار آپ خود بخود ہی کم کھائیں گے اور چند دنوں میں ہی آپ اپنے وزن میں کمی اور جسم میں چستی محسوس کریں گے۔اگر آپ اپنی غذا میں پروٹین یعنی گوشت جس میں مرغی یا مچھلی کا گوشت زیادہ بہتر ہے زیادہ استعمال کریں اور کاربوہائیڈریٹ اور چکنائی کم کریں تو وزن کم کرنے کا یہ طریقہ بہت جلدی اثر کرتا ہے۔

یہ سب بے ضرر قسم کے آزمودہ علاج ہیں۔اس کے علاوہ بھی بہت سی بیماریوں میں شہد سے علاج مستند مانا گیا ہے۔

الرجی کے مضمون کے آخر میں یہ ضرورت بتانا چاہوں گی کہ الرجی کے پیدا ہونے کے بہت سے عوامل ہوتے ہیں۔جس میں خاندانی طور پر اس کا پیدا ہونا۔Thyroid Gland کے کام کرنے کی حیثیت میں کمی بیشی یا جسم میں اپنے ہی جسم کے خلاف کام کرنے والے غدود پیدا ہو جانا یا رطوبتیں پیدا ہو جانا شامل ہیں۔

الرجی کو کبھی بھی اپنے طور پر تشخیص (Diagnose) نہیں کرنا چاہئے۔اگر کبھی ایسا احساس ہو تو فوراً ڈاکٹر سے رابطہ قائم کریں۔مکمل ہسٹری دیں اور معائنہ کرائیں اور جب ضرورت پڑے تو خون کے بھی جلد ٹیسٹ کئے جاتے ہیں اور Skin Prick Test اور الرجی پیدا کرنے والے پھل یا سبزی وغیرہ سے Prick to Prick ٹیسٹ کئے جاسکتے ہیں۔یہ بہت مستند ٹیسٹ ہیں اور بڑی راہنمائی کرتے ہیں کہ انسان کا علاج کن خطوط پر کیا جائے۔جب تک آپ کے ٹیسٹ کلیئر نہ ہو جائیں خود ہی تجرباتی طور پر الرجی پیدا کرنے والے کھانے یا دوائی کو استعمال کرنا خطرہ سے خالی نہیں اور بعض حالتوں میں مستقل نقصان یا جان جانے کا بھی خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔خداتعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر رکھے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے۔آمین ثم آمین

مرنا کیوں ضروری ہے؟

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا:۔

"لڑکی ماں باپ کو پیاری ہوتی ہے مگر اپنے ہاتھوں سے اسے رخصت کرنا پڑتا ہے اس لئے کہ اس میں بعض ایسے جوہر ہیں جو سوائے انتقال کے ظاہر نہیں ہو سکتے۔اسی طرح مرنا بھی ناگزیر ہے تاکہ دوسرے جہان میں انسان بعض نعمتوں سے متمتع ہو یا بدیوں سے پاک بنے۔" (الفضل 26 مئی 2001ء)

(بقیہ صفحہ 4)

ہدایت کرتے ہیں کہ حمل ٹھہرنے کے بارہویں ہفتے بعد تک یہ سلسلہ جاری رکھا جائے۔

آخر میں یہ بھی بتاتے چلیں کہ پھل یا سبزی کے رس کا ایک گلاس ایک پورشن کے برابر شمار ہوتا ہے۔یہ بات بھی ذہن میں رکھئے کہ آپ خواہ کتنا ہی جوس کیوں نہ پی لیں اسے ایک پورشن ہی شمار کرنا چاہئے۔وجہ یہ ہے کہ اس جوس میں ریشہ بہت ہی تھوڑا ہوتا ہے۔

(ہمدرد صحت، نومبر 2005ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 60173 میں ناصرالدین احمد

ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصرالدین احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 عبدالصمد خان ولد عبدالعزیز خان

مسل نمبر 60174 میں عبدالمنان

ولد احسان الحق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمنان گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد احسان الحق

مسل نمبر 60175 میں ملک عطاء المحسن

ولد ملک راشد احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عطاء المحسن گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد محمد دین

مسل نمبر 60176 میں توحید احمد

ولد غلام نبی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توحید احمد گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد وصیت نمبر 23881 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد محمد دین

مسل نمبر 60177 میں ندیم احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد وصیت نمبر 23881 گواہ شد نمبر 2 محمد علی ولد احمد خان

مسل نمبر 60178 میں خواجہ مجید احمد

ولد خواجہ حمید احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ مجید احمد گواہ شد نمبر 1 رانا عرفان قیصر ولد رانا محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام ولد محمد اکرم

مسل نمبر 60179 میں امجد لطیف

ولد عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد لطیف گواہ شد نمبر 1 حافظ خلیق بشیر وصیت نمبر 36772 گواہ شد نمبر 2 کاشف منور ولد منور احمد

مسل نمبر 60180 میں سفیر احمد طارق

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ بھائی کے ساتھ دوکان پر معاونت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سفیر احمد طارق گواہ شد نمبر 1 وقاص محمود وصیت نمبر 36980 گواہ شد نمبر 2 عرفان قیصر وصیت نمبر 35811

مسل نمبر 60181 میں روبینہ مبشر

زوجہ مرزا مبشر محمود اشرف قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 070-201 گرام مالیتی -/175000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ روبینہ مبشر گواہ شد نمبر 1 مرزا منور محمود اشرف ولد مرزا مشرف الدین اشرف گواہ شد نمبر 2 مرزا مظفر محمود اشرف وصیت نمبر 26635

مسل نمبر 60182 میں مرزا مبشر محمود اشرف

ولد مشرف الدین اشرف مرحوم قوم مغل پیشہ تجارت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال 3/1 حصہ پلاٹ واقع دارالرحمت ربوہ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا مبشر محمود اشرف گواہ شد نمبر 1 مرزا منور محمود اشرف گواہ شد نمبر 2 مرزا مظفر محمود اشرف وصیت نمبر 26635

مسل نمبر 60183 میں ضیغم محمود احمد علوی

ولد اصغر علی علوی قوم ملک اعوان پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ضیغم محمود احمد علوی گواہ شد نمبر 1 وقاص محمود وصیت نمبر 36980 گواہ شد نمبر 2 فرحان منظور وصیت نمبر 35347

مسل نمبر 60184 میں خرم مسعود

ولد مسعود احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار ہمراہ والد عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفی آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار ہمراہ والد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خرم مسعود گواہ شد نمبر 1 وقاص محمود وصیت نمبر 36980 گواہ شد نمبر 2 وقاص وسیم وصیت نمبر 35348

مسل نمبر 60185 میں شہزاد مسعود

ولد مسعود احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار ہمراہ والد عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار ہمراہ والد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد مسعود گواہ شد نمبر 1 وقاص محمود وصیت نمبر 36980 گواہ شد نمبر 2 وقاص وسیم وصیت نمبر 35348

مسل نمبر 60186 میں وقاص مسعود

ولد مسعود احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار ہمراہ والد عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص مسعود گواہ شد نمبر 1 وقاص محمود وصیت نمبر 36980 گواہ شد نمبر 2 وقاص وسیم وصیت نمبر 35348

مسل نمبر 60187 میں فاروق لطیف

ولد محمد لطیف قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 2004ء ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاروق لطیف گواہ شد نمبر 1 محمد خالد محمود ولد محمد یوسف مختار گواہ شد نمبر 2 کریم احمد ولد چوہدری دین محمد

مسل نمبر 60188 میں اعجاز الحق لطیف

ولد محمد لطیف قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت 2005ء ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعجاز الحق لطیف گواہ شد نمبر 1 محمد خالد محمود ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 کریم احمد ولد چوہدری دین محمد

مسل نمبر 60189 میں شیخ عبدالراشد

ولد شیخ عبدالمجید قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دکان واقع ریلبازار فیصل آباد کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔2۔دکان واقع حجاز مارکیٹ فیصل آباد کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔3۔گودام واقع حجاز مارکیٹ فیصل آباد کا 1/5 حصہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔4۔2 کمرے واقع حجاز مارکیٹ فیصل آباد کا 1/5 کا حصہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔5۔پلاٹ واقع 208/ر۔ب برقبہ سوا انیس مرلے کا 1/5 حصہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5600 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ عبدالرشید گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم حفیظ ولد فضل کریم

مسل نمبر 60190 میں صغیر احمد

ولد شیر محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ پور فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صغیر احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ خلیق بشیر وصیت نمبر 36772 گواہ شد نمبر 2 طیب احمد طاہر ولد میاں محمد یوسف

مسل نمبر 60191 میں وحید احمد

ولد عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید احمد گواہ شد نمبر 1 راشد وقاص احمد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 طیب احمد طاہر ولد میاں طیب احمد

مسل نمبر 60192 میں رخسانہ نواز

بنت علی نواز قوم گرگیز بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رخسانہ نواز گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال وصیت نمبر 34022 گواہ شد نمبر 2 حاجی محمد ولد علی نواز

مسل نمبر 60193 میں نجمہ عزیز

زوجہ عزیز احمد قوم گرگیز بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 3/ ایکڑ واقع خدا آباد۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔3۔طلائی زیور -/37825 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نجمہ عزیز گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال وصیت نمبر 34022 گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 60194 میں رابعہ مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ لاہور بقائمی

ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رابعہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 مشتاق شیخ ولد سلطان احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد یونس جاوید ولد میاں سردار محمد

مسل نمبر 60195 میں عرفان احمد

ولد عبدالسمیع اوپل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد وصیت نمبر 34506 گواہ شد نمبر 2 محمد شعیب اسد وصیت نمبر 35888

مسل نمبر 60196 میں محمد اسلم

ولد محمد علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1968ء ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔فلیٹ برقبہ 3 مرلہ مالیتی -/1000000 روپے۔2۔زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ چک نمبر 223/E.B مالیتی -/600000 روپے۔3۔زرعی اراضی ایک ایکڑ موضع پڑھانہ مالیتی -/500000 روپے۔4۔1/2 حصہ دو دکان ٹھوکر نیاز بیگ لاہور مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/26000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد عطاء الٰہی

مسل نمبر 60197 میں عمار خالد

ولد خالد مسعود بابر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمار خالد گواہ شد نمبر 1 طلحہ نصیر ولد نصیر احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 معید احمد ولد معین الدین

مسل نمبر 60198 میں انیلہ کنول

بنت مختار احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انیلہ کنول گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد گورایا ولد محمد خلیل گورایا مرحوم گواہ شد نمبر 2 نجم السحر ولد مشتاق احمد ندیم مرحوم

مسل نمبر 60199 میں رخسانہ سلیم

زوجہ محمد سلیم ظفر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/27000 روپے۔2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رخسانہ سلیم گواہ شد نمبر 1 حافظ غلام سرور ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ظفر خاوند موصیہ

مسل نمبر 60200 میں نسیم اختر

زوجہ عبدالعزیز خان قوم خاں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔2۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔3۔بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2870+700 روپے ماہوار بصورت پنشن+منافع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز خان ولد عبدالکریم خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ ولد محمد ادریس جنجوعہ

مسل نمبر 60201 میں راشدہ پروین

زوجہ رانا ظفر اقبال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 35 تولے مالیتی -/350000 روپے۔2۔10 مرلہ پلاٹ واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔3۔والد مرحوم کی زرعی زمین واقع چک 88 ج۔ب فیصل آباد کا 1/8 حصہ مالیتی -/75000 روپے۔4۔حق مہر ادا شدہ -/12000 روپے۔5۔نقد رقم -/1700 یورو۔6۔10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم وسطی میں 1/2 حصہ -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد صادق خاں ولد حاجی نواب خاں مرحوم گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد رانا ولد چوہدری محمود احمد خاں

مسل نمبر 60202 میں زاہدہ قدسیہ

زوجہ غلام احمد عابد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 232 گرام مالیتی اندازاً -/3723 ڈالر۔2۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ قدسیہ گواہ شد نمبر 1 غلام احمد عابد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ساجد عابد ولد غلام احمد عابد

مسل نمبر 60203 میں مبارک مسعود احمد باجوہ

ولد مسعود احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان واقع کینیڈا -/235000 ڈالر جس پر بینک قرض -/211000 ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/45000 کینیڈین ڈالر سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک مسعود احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحییٰ ولد میاں سراج الدین احمد گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف ولد محمد شریف

مسل نمبر 60204 میں سارہ عائشہ سعید

بنت پرویز سعید قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 18 گرام مالیتی -/360 ڈالر۔ 2۔ In Monetary assets -/18936 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سارہ عائشہ سعید گواہ شد نمبر 1 پرویز سعید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشرائے اشرف

مسل نمبر 60205 میں فرزانہ منور

بنت منور احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 ڈالر سالانہ بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ منور گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد رحمت خان گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد غلام نبی

مسل نمبر 60206 میں مصطفےٰ ملک

ولد تنویر ملک قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصطفےٰ ملک گواہ شد نمبر 1 حمزہ ملک گواہ شد نمبر 2 مبشرائے اشرف

مسل نمبر 60207 میں شمیلہ مبشر احمد طاہر

زوجہ مبشر احمد طاہر قوم گل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/2500 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیلہ مبشر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 60208 میں خالد محمود

ولد نور احمد عابد قوم آرائیں پیشہ ٹیکسی ڈرائیونگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 تیمور احمد چغتائی

مسل نمبر 60209 میں ثناء مبارک

بنت مبارک احمد تبسم قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/1200 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء مبارک گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحییٰ وصیت نمبر 21165 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد تبسم والد موصیہ

مسل نمبر 60210 میں غلام نبی عادل

ولد محمد بخش خان بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 16/1 ایکڑ واقع گوٹھ شیر پور کنری اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام نبی عادل گواہ شد نمبر 1 غلام احمد عابد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 راشد احمد ولد غلام احمد عابد

مسل نمبر 60211 میں شمس الدین احمد

ولد عبدالقادر مرحوم پیشہ کاروبار عمر 62 سال بیعت 1995ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ دوکان مالیتی Thousand-/300 ڈالر جس پر بینک قرض Thousand-/170 ڈالر ہے۔ 2۔ لینڈ پراپرٹی بنگلہ دیش مالیتی -/15000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمس الدین احمد گواہ شد نمبر 1 Naser Ahmad گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد

مسل نمبر 60212 میں سیدہ رضوانہ عمران

زوجہ سید عمران مدثر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ رضوانہ عمران گواہ شد نمبر 1 سید برہان احمد قادری گواہ شد نمبر 2 سید عمران مدثر خاوند موصیہ

مسل نمبر 60213 میں بشریٰ مبارکہ

زوجہ نوید احمد عادل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/140000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 Adam F.Cudjoe گواہ شد نمبر 2 نوید احمد عادل خاوند موصیہ

مسل نمبر 60214 میں

Nasir Ahmad Kwarteng

ولد Mohammad Kwarteng پیشہ مشنری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/875440 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nasir Ahmad Kwarteng گواہ شد نمبر1 نوید احمد عادل گواہ شد نمبر 2 Adam.F.Cudjoe

مسل نمبر 60215 میں Khdija Abbo

زوجہ Ilyas Yusuf Gyamson پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت 2001ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر خاوند -/200000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/373000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Khadija Abbo گواہ شد نمبر1 نوید احمد عادل گواہ شد نمبر2 Ilyas Yusuf Gyamson

مسل نمبر 60216 میں

Mohammad Adam

ولد Adam.F.Cudjoe پیشہ مشنری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/102535 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammd Adam گواہ شد نمبر1 Adam.F.Cudjoe گواہ شد نمبر2 نوید احمد عادل

مسل نمبر 60217 میں

Alhajj Abdul Rahman Ennin

ولد Abdullah Ennin پیشہ کاروبار عمر.......... سال بیعت 1940ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 5 عدد پلاٹ مالیتی -/50000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Al.Abdul Rahman Ennin گواہ شد نمبر1 Mohammad yusuf Yawson گواہ شد نمبر2 مولوی محمد بن صالح

مسل نمبر 60218 میں

Fadheela Nunoo

زوجہ Mohammad Nunoo پیشہ Trade عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Trade مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Fadheela Nunoo گواہ شد نمبر1 Mohammad Nunoo گواہ شد نمبر2 نوید احمد عادل

مسل نمبر 60219 میں

Alhassan Arthur

ولد Isa Kwame پیشہ مشنری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/582800 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alhassan Arthur گواہ شد نمبر1 Issa Ishaque گواہ شد نمبر2 نوید احمد عادل

☆......☆......☆......☆

وقف عارضی کے فارم پُر کرنے والے احباب متوجہ ہوں

۞ نظارت تعلیم القرآن نے اطلاع دی ہے کہ وقف عارضی کے فارم بعض دفعہ نامکمل ہوتے ہیں جس کی وجہ سے وہ غیر معیاری قرار پاتے ہیں اور منظوری کا خط بھجوانا ممکن نہیں ہوتا۔ متعلقہ افراد یا تصدیق کرنے والے عہدیداروں کو وجہ دور کرنے کیلئے لکھا جاتا ہے اگر وہ درست کر دی جائے تو تصحیح کے بعد وہ فارمز منظور کر لئے جاتے ہیں۔ جو وجوہات منظوری میں روک بنتی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ فارمز کا مقررہ وقت سے لیٹ پہنچنا۔

2۔ پاکستان میں وقف کی بجائے بیرون ملک وقف کی درخواست کرنا۔

3۔ مقامی وقف کرنے کی درخواست کرنا (اس کی اجازت صرف خواتین کو ہے)

4۔ بلا دستخط اور بلا تصدیق صدر جماعت (یا متعلقہ عہدیدار) فارمز بھجوانا۔

5۔ بلا تاریخ وقف کی درخواست کرنا۔

6۔ کم عرصہ (ہفتہ دس دن) یا جزوقتی (صرف ایک دن یا کچھ حصہ) وقف کی درخواست کرنا۔

7۔ غیر واضح اور غیر معین عرصہ یا ایڈریس لکھ کر بھجوانا۔

8۔ ایک دفعہ فارم بھجوا کر دوبارہ فوٹو کاپی ارسال کر دینا۔

وقف عارضی کے فارم پر کرنے والے تمام احباب ان امور کا خیال رکھیں۔

(قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

اعلان داخلہ

۞ فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی راولپنڈی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس سی (سافٹ ویئر انجینئرنگ) چار سالہ ڈگری (ii) بیچلر ان کمپیوٹر آرٹس (چار سالہ ڈگری پروگرام) درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 29 جولائی 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 9 جولائی 2006ء ملاحظہ کریں۔

۞ کنیئرڈ کالج فار ویمن لاہور نے درج ذیل چار سالہ آنرز پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی اے (آنرز) (ii) بی ایس سی (آنرز) (iii) بی بی اے (آنرز) درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 جولائی 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے اس فون نمبر پر 042-9203781-84 رابطہ کریں۔

۞ نیشنل انسٹیٹیوٹ برائے بائیوٹیکنالوجی وجینیٹک انجینئرنگ فیصل آباد نے ملکی فیلوشپ سکیم کے تحت پی ایچ ڈی بائیوٹیکنالوجی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ یہ ادارہ ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ڈگری دینے کیلئے قائد اعظم یونیورسٹی کے ساتھ الحاق شدہ ہے۔ اس پروگرام میں درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 جولائی 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 9 جولائی 2006ء ملاحظہ کریں

۞ ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان نے چار سالہ ڈگری پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ بی ایس سی (آنرز) ٹیکسٹائل سائنس، بی ایس سی (آنرز) ٹیکسٹائل ڈیزائن ٹیکنالوجی، بی بی اے (آنرز) ٹیکسٹائل مینجمنٹ اینڈ مارکیٹنگ، بی بی اے (آنرز) Apparel Manufacturing and Merchandizing درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 جولائی 2006ء ہے مزید معلومات کیلئے اس فون نمبر پر 042-5754345-6 021-4380467 پر رابطہ کریں۔

۞ پاکستان نیوی میں بحیثیت سیلر مردوں کیلئے مختلف شعبہ جات میں اعلیٰ پیشہ وارانہ مہارت (بشمول انجینئرنگ ڈپلومہ) اور خواتین کیلئے میڈیکل برانچ میں بحیثیت میڈیکل ٹیکنیشن سرانجام دینے کے مواقع۔ اس پروگرام کیلئے رجسٹریشن 4 اگست 2006ء تک جاری ہے جو کہ کسی بھی نیول ریکروٹمنٹ اور سلیکشن سینٹر پر کروائی جاسکتی ہے۔ تحریری امتحان 6۔ اگست 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے یہ ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔ (www.paknavy.gov.pk)

۞ دی انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس آف پاکستان نے پری انٹری پروفیشنسی ٹیسٹ کا اعلان کردیا ہے جو کہ مورخہ 11 ستمبر 2006ء کو ہوگا۔ اس ٹیسٹ میں شامل ہونے کیلئے ضروری ہے کہ گریجویشن میں سیکنڈ ڈویژن ہو اور انٹرمیڈیٹ میں 45% نمبر ہونے چاہئے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 12۔ اگست 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے اس ویب سائٹ کو ملاحظہ کریں۔ www.icap.org.pk اور فون نمبر (042-111-000-422)

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

۞ مکرمہ شوکت نعیم صاحبہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے خالہ زاد بھائی مکرم عبدالقدوس وسیم صاحب ولد مکرم شیخ عبدالسلام صاحب رحیم یارخاں کا معدے کا ایک اور آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب کرے اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

خبریں

بیروت ائیر پورٹ اور لبنان پر بمباری

اسرائیلی طیاروں نے بیروت ائیر پورٹ اور لبنان پر بمباری کر کے 50 افراد کو شہید کر دیا۔ بیروت ائیر پورٹ سے ہر قسم کی پروازیں بند کر دی گئی ہیں۔ سمندری حدود کی بھی ناکہ بندی کر دی گئی ہے۔ غزہ میں فلسطینی وزارت خارجہ کی عمارت میزائل حملہ میں تباہ ہوگئی۔

پرویز مشرف انتخابی مہم میں حصہ نہیں لے سکتے

چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) قاضی محمد فاروق نے کہا ہے کہ صدر پرویز مشرف کسی سیاسی جماعت کی انتخابی مہم میں حصہ نہیں لے سکتے۔ تاہم وہ سینیٹرز اور ایم این ایز کے ساتھ ملاقاتیں اور ان کی راہنمائی کر سکتے ہیں۔ نگران وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ بھی عام انتخابات نہیں لڑسکیں گے۔ ووٹ کیلئے کمپیوٹرائزڈ کارڈ کی شرط لازمی ہے 29 جولائی سے گھر گھر فارم تقسیم کرنے کا عمل شروع ہوگا۔ 18 سال یا اس سے زائد عمر کے حامل شہری جلد شناختی کارڈ بنوالیں۔

پنجاب میں موسلادھار بارش

لاہور سمیت پنجاب کے کئی شہروں میں موسلادھار بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اب تک 28۔ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ جہلم میں نالہ گھان کا حفاظتی بند ٹوٹنے سے کئی دیہات پانی میں ڈوب گئے۔ گجرات میں مواصلات کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ راولپنڈی میں مکان کی دیوار گرنے سے 3 بچوں سمیت 5۔ افراد ہلاک ہوگئے برساتی نالہ لئی کئی گاڑیاں اور مویشی بہا کر لے گیا۔ متعدد سڑکیں ٹوٹ گئی ہیں۔ وزیر آباد میں 3 گھنٹے جی ٹی روڈ بند رہی۔ لاہور میں والٹن روڈ، راوی روڈ اور گوالمنڈی میں ہلاکتیں ہوئیں۔

ربوہ میں مون سون کا آغاز

پنجاب کے دیگر شہروں کی طرح ربوہ میں مون سون کی بارشوں کا آغاز ہوگیا ہے۔ جس کی وجہ سے شدید گرمی کا زور ٹوٹ گیا ہے۔ گزشتہ کئی روز سے آسمان پر بادل چھائے ہیں خوشگوار ہوا چل رہی ہے۔ جمعرات کو رات موسلادھار بارش ہوئی۔

ضرورت انسپکٹران

۞ ادارہ الفضل کو مخلص اور محنتی کارکنان کی ضرورت ہے جو بطور انسپکٹر الفضل مختلف جماعتوں کا دورہ کر کے وصولی چندہ و توسیع الفضل کے کام کرسکیں۔ جماعتی نظام سے متعارف ہوں اور دینی علم رکھتے ہوں۔ عمر 25 تا 40 سال اور تعلیمی قابلیت کم از کم ایف۔اے ہو امیدواران مورخہ 24 جولائی 2006ء تک درخواستیں بمعہ تصدیق امیر صاحب ضلع جمع کروادیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

جبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:213966

فخر الیکٹرونکس
دھماکہ آفر
The House of Quality Products.
جلسہ سالانہ 2006ء کی خوشی میں احمدی احباب کیلئے خوشخبری =/5000 میں Neosat Digital ریسیور کے ساتھ مکمل ڈش لگوائیں
سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
سپیشل شادی پیکج
-/49500 روپے بمعہ ہوم ڈلیوری لاہور
اس کے علاوہ فریج ٹی وی اے سی واشنگ مشین کوکنگ رینج مائیکروویو اوون روم کولر وغیرہ
Fakhar Electronics 1 Link Mcclcod Road Jodhamall Building Lahore
Tel 042-7223347-7239347-7354873 Mob:0300-4292348-0300-9403614

ربوہ میں طلوع وغروب 15 جولائی	
طلوع فجر	3:33
طلوع آفتاب	5:11
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:17

درخواست دعا

۞ مکرم سیف علی شاہد صاحب ناظم انصاراللہ علاقہ میر پور خاص تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ بڑی آنت میں رسولی کا لیاقت نیشنل ہسپتال میں کیموتھراپی کا علاج جاری ہے۔ خدا کے فضل سے کیموتھراپی کے مضر اثرات سے کافی حد تک محفوظ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق مربی انچارج مشرقی افریقہ وامریکہ کی بیٹی شیخ زاید ہسپتال لاہور میں گردے کی تکلیف کی وجہ سے زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ موبائل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

C.P.L 29-FD

کیا آپ چیلنج لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں؟

اگر آپ ایک بین الاقوامی معیار کے ادارے میں بے نفسی کے ساتھ خدمات انجام دینے کی اہلیت رکھتے ہوں تو ہم آپ کے منتظر ہیں۔

- ڈاکٹرز
- فزیوتھراپسٹ / اسسٹنٹس
- نرسز / پیرامیڈک سٹاف
- بائیومیڈیکل انجینئرز / ٹیکنیشنز
- نیٹ ورکنگ / سافٹ ویئر انجینئرز
- نیوٹریشنسٹ / شیف
- گیسٹ / پبلک ریلیشن آفیسر

رابطہ کیلئے:
سیکرٹری۔ طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ
(فضل عمر ہسپتال ربوہ)
موبائل نمبر: 0321-7708355
فون نمبر: 047-6215646 - 6213909
فیکس نمبر: 047-6212659
ای میل: majidak@msn.com
ویب سائٹ: www.foh-rabwah.org